۴۰ مختصر مسنون دعائیں

انتخاب

اسامہ مراد

مناجات مقبول

مولانا اشرف علی تھانوی

ترجمہ

عبدالماجد دریابادی

کوڈ نمبر: 04111 | منشورات | قیمت: -/3 روپے

منصورہ ملتان روڈ لاہور پاکستان فون: 5434909-5425356 فیکس: 042-5432194

دُعا کیا ہے؟ دل کی گہرائیوں میں اٹھنے والی پیاس اور حاجت کی صدا' جو زبان پر لفظ میں آنسو بن جاتی ہے۔ دِل سے نکلتی ہے' دِل میں اترتی ہے۔ زبان سے نکلتی ہے' دِل کی صدا بن جاتی ہے۔ تعلیم و تاثیر اور جذب و شوق کے حصُول کا کوئی نسخہ دُعا سے زیادہ موَثر نہیں۔

دُعا کے لیے اُن الفاظ سے بہتر الفاظ کون سے ہو سکتے ہیں جن کی تعلیم اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے۔ اِن دُعاؤں میں اتنی حرارت' اتنا وفورِ شوق اور اتنی محتاجی اور عاجزی' اتنی الحاح وزاری ہے کہ دل پگھل کر ایک نئے سانچے میں ڈھل جاتے ہیں۔ ان میں ایسے مطالب و مدّعا زندگی کا مدعا بن جاتے ہیں کہ ان سے بہتر مطلب و مدّعا دُنیا میں ہمارا ہو ہی نہیں سکتا۔

ان دعاؤں کے بہت سے مجموعے ہیں' یہ حدیث کی ہر کتاب میں موجود ہیں۔

خرم مراد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مولانا اشرف علی تھانویؒ کی دعاؤں پر مشتمل ایک کتاب مُناجاتِ مقبول ہے۔ اس کا ترجمہ مولانا عبدالماجد دریابادیؒ نے کیا ہے۔ اس کے مطالعے کا موقع ملا۔ اس میں سے کچھ چھوٹی چھوٹی دعائیں بہت اچھی لگیں، پیشِ خدمت ہیں۔ ان کا یاد کرنا اور یاد رکھنا اور ان کے ذریعے اللہ تعالٰی سے سوال کرنا آسان ہے۔

یہ اپنے الفاظ اور مضمون میں بہت تاثیر کی حامل ہیں۔

۱

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِىْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ.

''اے اللہ! تیرے واسطے سب تعریف ہے جیسی کہ تو خود فرماتا ہے اور اس سے کہیں بڑھ کر جو ہم بیان کرتے ہیں''۔ (عن علیؓ)

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِىْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ.

''اے اللہ مجھے اس چیز کی توفیق دے جسے تو پسند کرے' اچھا سمجھے' خواہ وہ قول ہو یا عمل یا فعل یا نیت یا طریق' بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے''۔ (عن ابن عمرؓ)

۳

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ بِالْعِلْمِ وَزَیِّنِّیْ بِالْحِلْمِ وَاَکْرِمْنِیْ بِالتَّقْوٰی وَجَمِّلْنِیْ بِالْعَافِیَةِ،

''اے اللہ میری مدد کر علم دے کر اور مجھے آراستہ کر وقار دے کر اور مجھے بزرگی دے تقویٰ سے اور مجھے جمال دے امن و چین دے کر۔'' (عن ابن عمرؓ)

۴

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا اِسْتَبْشَرُوْا وَاِذَا اَسَآءُوْا اِسْتَغْفَرُوْا.

''اے اللہ مجھے ان لوگوں میں سے کردے جو جب کوئی نیک کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور جب کوئی برائی کرتے ہیں تو مغفرت چاہنے لگتے ہیں''۔

(عن عائشہؓ)

۵

اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ.

''اے اللہ تو ہی میرے لیے (چیزوں کو) چھانٹ لے اور پسند کر لے''۔

(عن ابوبکر صدیقؓ)

٦

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْنًا وَاَمِتْنِیْ مِسْکِیْنًا وَاحْشُرْنِی فِی زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْن،

''اے اللہ مجھے خاکسار بنا کر زندہ رکھ اور خاکساری ہی کی حالت میں موت لا اور خاکساروں ہی میں مجھے اُٹھا''۔ (عن ابن عمرؓ)

٧

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ فُجْئَۃِ الْخَیْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فُجْئَۃِ الشَّرِّ.

''اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں غیر متوقع بھلائی اور تیری پناہ چاہتا ہوں ناگہانی برائی سے''۔ (عن انسؓ)

٨

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ مَسامِعَ قَلْبِیْ لِذِکْرِکَ وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَکَ وَطَاعَۃَ رَسُولِکَ وَعَمَلاً بِکِتَابِکَ.

''اے اللہ میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لیے کھول دے اور مجھے نصیب کر اپنی فرماں برداری اور اپنے رسولؐ کی فرماں برداری اور اپنی کتاب پر عمل''۔

(عن علیؓ)

۹

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ قُلُوبًا اَوَّابَةً مُّنِیْبَةً فِی سَبِیْلِکَ

''اے اللہ ہم تجھ سے ایسے دل مانگتے ہیں جو تیری راہ میں بہت تاثر قبول کرنے والے، بہت عاجزی کرنے والے اور بہت رجوع کرنے والے ہوں۔''

(عن ابن مسعودؓ)

۱۰

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بفضلک عَمَّنْ سِوَاکَ

''اے اللہ مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے بچالے اور اپنے فضل سے مجھے اپنے سوا ہر چیز سے بے نیاز کر دے۔'' (عن علیؓ)

۱۱

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ رِزْقًا طَیِّبًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

''اے اللہ میں تجھ سے پاکیزہ رزق، کارآمد علم اور مقبول عمل طلب کرتا ہوں۔''

(عن اُم سلمہؓ)

۱۲

اَللّٰهُمَّ قِنِی عَذَابَکَ یَومَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ

''اے اللہ! جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا مجھے اپنے عذاب سے بچا دینا۔'' (عن حفصہؓ)

۱۳

یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِی شَأْنِی کُلَّهٗ وَلَا تَکِلْنِی اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ

''اے حیٔ اے قیوم! تیری رحمت کے واسطے سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سارے حالات کو درست کر دے اور مجھے ایک لمحے کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر۔'' (عن انسؓ)

۱۴

اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَاَذْهِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْیَیْتَنَا

''اے اللہ تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے پس میری سیرت بھی اچھی کر دے اور میرے دل کی کھولن (غصہ) دُور کر دے اور جب تک زندہ رکھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے مجھے بچائے رکھ۔'' (عن اُم سلمہؓ)

۱۵

اَللّٰهُمَّ لَقِّنِی حُجَّةَ الْاِیْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ

''اے اللہ موت کے وقت مجھے حجتِ ایمان کی تلقین فرما دے''۔(عن عائشہؓ)

۱۶

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا

''اے اللہ ہم میں اضافہ کر اور کمی نہ کر' ہمیں عزت و آبرو دے اور خوار نہ کر۔ ہمیں عطا فرما اور محروم نہ رکھ' ہمیں دوسروں پر بالا رکھ اور دوسروں کو ہم پر مؤثر نہ بنا اور ہمیں خوش رکھ اور ہم سے خوش رہ۔'' (عن ابن عمرؓ)

۱۷

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی

''اے اللہ مجھے بخش دے' مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیقِ اعلیٰ کے ساتھ جا ملا۔'' (عن عائشہؓ)

۱۸

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدْرِ

''اے اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تندرستی کی' پاک بازی کی' امانت کی' حسنِ خلق کی اور تقدیر پر راضی رہنے کی۔'' (عن ابن عمرؓ)

۱۹

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَسَہِّلْ لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِکَ

''اے اللہ ہم پر رحمت کے دروازے کھول دے اور اپنے رزق کے دروازے ہمارے لیے آسان کر دے۔'' (عن ابی حمیدؓ)

۲۰

اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِی مِنَ الشَّیْطَانِ

''اے اللہ مجھے شیطان سے محفوظ رکھ۔'' (عن ابی ہریرہؓ)

۲۱

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی وَاھْدِنِی وَارْزُقْنِی وَعَافِنِی وَاھْدِنِی لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ

''اے اللہ! مجھے بخش دے مجھے ہدایت دے مجھے رزق دے مجھے عافیت دے اور جس چیز کے حق ہونے میں اختلاف ہو اس میں مجھے راہِ صواب دکھا دے۔'' (عن عائشہؓ)

۲۲

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ ہٰذَا النَّھَارِ صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا ، وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْأَلُکَ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

''اے اللہ میرے آج کے دن کے اول حصے کو بہتر' درمیانی حصے کو باعثِ فلاح اور آخری حصے کو باعثِ کامیابی بنادے۔ اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان' میں تجھ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی چاہتا ہوں۔''

(عن عبدالرحمٰن بن ابی عوفؓ)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اِیْمَانًا دَائِمًا وَہُدًی قَیِّمًا وَعِلْمًا نَافِعًا

''اے اللہ میں تجھ سے ایمانِ دائم' ہدایتِ محکم اور علمِ نافع کا طلب گار ہوں۔'' (عن انسؓ)

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مُسْلِمًا وَاَمِتْنِیْ مُسْلِمًا

''اے اللہ مجھے مسلمان ہی زندہ رکھ اور مسلمان ہی (رکھ کر) وفات دے۔''

(عن مرہؓ)

۲۵

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ذَنْبِی وَوَسِّعْ لِی فِی دَارِی وَبَارِکْ لِی فِی رِزْقِی

''اے اللہ میرے گناہ بخش دے، میرے گھر میں وسعت دے اور میرے رزق میں برکت دے۔'' (عن ابی موسیٰ اشعریؓ)

۲۶

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِکَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّی وَانْقِطَاعِ عُمْرِیْ

''اے اللہ میرے بڑھاپے میں اور عمر کے ختم ہونے کے وقت میرے لیے اپنا رزق خوب فراخ کر دینا''۔ (عن عائشہؓ)

۲۷

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ عُمْرِی اٰخِرَہٗ وَخَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِیْمَہٗ وَخَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ فِیْہِ

''اے اللہ میری عمر کا بہترین حصہ اس کا آخری حصہ کرنا اور میرا بہترین عمل میرا آخری عمل کرنا اور میرا بہترین دن تجھ سے ملاقات والا دن ہو''۔ (عن انسؓ)

۲۸

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ ،

''اے اللہ ہمیں بخش دے' ہم پر رحم کر' ہم سے راضی ہوجا' ہمیں بہشت میں داخل کر' ہمیں دوزخ سے بچا دے اور ہمارے سب حالات درست کر دے۔'' (عن ابی امامہؓ)

۲۹

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي خَطِيئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ

''اے اللہ بخش دے میری خطا' میری نادانی اور اپنے کاموں میں میری زیادتی اور وہ بھی جو مجھ سے بڑھ کر تو خود جانتا ہے۔'' (عن ابوموسیٰ اشعریؓ)

۳۰

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً

''اے اللہ میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دے اور میرے ظاہر کو صالح بنا دے۔'' (عن ابن عمرؓ)

۳۱

اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاہَا وَزَکِّہَآ اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰـہَآ اَنْتَ وَلِیُّہَا وَمَوْلَاہَا

''اے اللہ میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اور اسے پاک کر دے تو ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے اور تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے۔'' (عن زید بن ارقمؓ)

۳۲

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْہُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، پارسائی اور سیر چشمی مانگتا ہوں۔

(عن عبداللہ بن عمرو بن العاص)

۳۳

اَللّٰھُمَّ اہْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ

''اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے استوار رکھ'' (عن علی)

۳۴

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّی

''اے اللہ! مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور کچھ علانیہ کیا اور اس کو بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے''۔ (عن ابن عمرؓ)

۳۵

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ

''اے اللہ! اپنی محبت مجھے پیاری کر دے میری جان سے اور میرے گھر والوں سے اور ٹھنڈے پانی سے بھی بڑھ کر''۔ (عن ابی الدرداء وعن معاذ)

۳۶

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ

''اے دلوں کو پلٹنے والے میرا دل اپنے دین پر مضبوط رکھ''۔ (عن انسؓ)

۳۷

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

''اے اللہ! اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنی اچھی سے اچھی عبادت کے باب میں ہماری مدد فرما''۔ (عن معاذ وعن ابی ہریرہؓ)

۳۸

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَکُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ کَبِیْرًا

''اے اللہ! مجھے بڑا صبر کرنے والا اور بڑا شکر ادا کرنے والا بنا دے اور مجھے اپنی نظر میں چھوٹا اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنا دے''۔ (عن بریدہ)

۳۹

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْم

''اے اللہ! مجھے بخش دے' مجھ پر رحم کر اور میری توبہ قبول کر' بے شک تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور بڑا رحم فرمانے والا ہے''۔ (عن ابن عمرؓ)

۴۰

اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَاجْعَلْ فِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِی الْاَعْلَیْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ ذِکْرَهٗ

''اے اللہ' محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقامِ وسیلہ عطا فرما' آپؐ کو برگزیدہ لوگوں کا محبوب بنا دے' آپؐ کا مرتبہ عالی مقام لوگوں میں کر دے اور آپؐ کا ذکر اہلِ تقرب میں ہو''۔ (عن ابی امامہؓ)